از عدالتِ عظمیٰ

ہریانہ ریاستی بجلی بورڈ و دیگر

بنام

مہاسنگھ و دیگر

تاریخ فیصلہ: 21 اپریل 1997

[کے راماسوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازم:

تقرری۔ ہریانہ الیکٹرسٹی بورڈ کی پالیسی کے تحت اس خاندان سے ایک فرد کی تقرری کرنا جس سے زمین حاصل کی گئی تھی۔ زمین کے مالک کے بیٹے کی بیوہ کو مقرر کیا گیا۔ بعد ازاں دوسرے بیٹے کی طرف سے ملازمت کے لیے درخواست دی گئی۔ ہائی کورٹ نے اس کی تقرری کا حکم دیا۔ اپیل پر، فیصلہ دیا گیا کہ چونکہ ایک بیٹے کی بیوہ کو پہلے ہی مقرر کیا جا چکا ہے، لہٰذا اسی خاندان سے کسی دوسرے فرد کی تقرری کا کوئی حکم نہیں دیا جا سکتا تھا۔ اس لیے ہائی کورٹ تقرری کا حکم دینے میں درست نہیں تھا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3137 سال 1997۔

سال 1996 کے سی۔ڈبلیو۔پی۔ نمبر 1813 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے مورخہ آئی۔ ڈی۔ 1 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے کے کے جین، اجے کے جین، ششی بھوشن اور پرمود دیال۔

جواب دہندگان کے لیے آر کے تلوار اور گڈول انڈیور۔

عدالت کے مندرجہ ذیل حکم نامے میں کہا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے، جو 17 جنوری 1987 کو سی ڈبلیو پی نمبر 96 / 1813 میں دیا گیا تھا۔

تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ حصول کی حکمت عملی کے مطابق، اپیل گزاروں کو کنبہ کے کسی ایک فرد کو ملازمت فراہم کرنے کی ضرورت ہے جس کی زمین حاصل کی گئی ہے۔ مقرر کردہ کٹ آف تاریخ 13 دسمبر 1991 تھی۔جواب دہندہ کے بھائی اور مالک کے بیٹے سمشر سنگھ نے تعیناتی کے لیے درخواست دی تھی۔چونکہ ان پر غور نہیں کیا جا رہا تھا، اس لیے انہوں نے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی۔عدالت عالیہ نے بورڈ کے اپیل کنندہ کو سمشر سنگھ کو مقرر کرنے کی ہدایت کی۔ تاہم، تعیناتی ہونے سے پہلے ہی ان کا انتقال ہو گیا۔ نتیجتا، اس کی بیوی محترمہ۔ سریش بالا نے درخواست دی اور انہیں مقرر کیا گیا۔اس کے بعد جواب دہندہ نے تعیناتی کے لیے درخواست دی لیکن اسے تعیناتی نہیں دی گئی کیونکہ سمشر سنگھ کی بیوہ کو پہلے ہی تعیناتی دی جا چکی تھی۔ نتیجتا، اس نے رٹ پٹیشن دائر کی۔ہائی کورٹ میں بھی یہی موقف اختیار

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کیا گیا ہے؛ ڈویژن بنچ نے فیصلہ دیا ہے کہ اس حکمت عملی کے پیش نظر کہ مالک کے کنبہ کے کسی فرد کو ملازمت فراہم کی جائے گی، پہلے جواب دہندہ کی تعیناتی ضروری تھی اور سریش بالا کی تعیناتی غیر قانونی ہے۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

جواب دہندگان کے وکیل شری گڈول انڈیور کا کہنا ہے کہ یہ زمین جواب دہندگان کی ماں کی تھی اور اس نے سمشر سنگھ کی تعیناتی کے لیے رضامندی دی۔ اس کی موت کے بعد، اس نے جواب دہندہ، اپنے دوسرے بیٹے کی ملازمت پر رضامندی ظاہر کی۔ اس کا اصل مقصد حصول کی وجہ سے بے گھر ہونے والے افراد کو مدد فراہم کرنا ہے۔ چونکہ سمشر سنگھ کا انتقال ہو گیا ہے، اس لیے ضروری تعیناتی مالک کے کنبہ کے کسی فرد کو دی جانی چاہیے۔ سمشر کی بیوہ مالک کے کنبہ کا رکن نہیں ہے۔ لہذا، یہ دلیل دی جاتی ہے کہ اس کی تعیناتی قانونی طور پر غیر قانونی ہے۔

تاہم، بیوہ ہونے کے ناطے اس نے اپنے شوہر سمشر سنگھ کی جگہ تعیناتی کے لیے درخواست دی تھی؛ تسلیم شدہ طور پر، اس کے شوہر سمشر سنگھ کو تعیناتی دینے کی منظوری دی گئی تھی۔ اپیل گزاروں نے اس کی درخواست قبول کر لی ہے اور سریش بالا کو تعیناتی وقت دیا ہے۔ اسے مقرر کیے جانے کے بعد، ایک ہی کنبہ سے کسی دوسرے رکن کی تعیناتی کے لیے کوئی ہدایت نہیں ہو سکتی۔ لہذا، عدالت عالیہ جواب دہندہ کی تقرری کی ہدایت دینے میں درست نہیں تھی۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ رٹ پٹیشن مسترد کر دی گئی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document